

مقالے کا دائرہ کار بعنوان "الجملة فى اللغتين العربية والأردنية"، دراسة تقابلية) اردو عربى زبان ميں (ج ملے) كے تقابلى مطالعة پر مشتمل هے۔ مقالے كى ابتدا عربى زبان ميں (مقدمے) سے هوتى هے جس ميں مقالے كى غرض و غايت ، اس كے موضوع كى اهميت اور اهداف بتائے گئے هيں۔ اس كے بعد (تمهيد) كے عنوان سے (علم تقابلى مطالعة) كى ابتدا، اس كى اهميت اور (علوم اللغة) كے تقابلى مطالعة كى غرض و غايت ذكر كى گئى هيں۔

باب اول ميں عربى اور اردو زبان كى تاريخ، نشوونما، اور دونوں زبانوں كے باهمى احتكاك اور خصوصيات كا ذكر هے باب دوم (كلمة) سے متعلق هے۔ جيسا كه آپ جانتے هيں كه هے هر كلام كى روح (جملة) هے اور جملة كى ساخت اور بناوٹ ميں كلمات كا نماياں كردار هوتا هے۔ لہذا كلمه كى اس اهميت كے پيش نظر ضرورى سمجھا گیا كه ايك باب عربى اور اردو دونوں زبانوں ميں (كلمة) سے متعلق هو، اور اس باب كى آخرى فصل دونوں زبانوں ميں (كلمة كے تقابل) سے متعلق هے۔

باب سوئم ميں اردو اور عربى زبان ميں (جملة) كى تعاريف، اس كى اقسام اور جملة كى صرفى و نحوى نظام سے بحث كى گئى هے۔ اور آخرى فصل ميں دونوں زبانوں ميں جمله اور اس كى خصوصيات كا تقابل كيا گیا هے۔

باب چهارم ميں جملة بسيطة اور اس كى اقسام (جملة اسمية/جملة فعلية) كا تفصيلى ذكر اور تقابلى مطالعة عربى اور اردو دونوں زبانوں ميں پيش كيا گیا هے۔

باب پنجم (جمله مركبه) اور اسكى اقسام كو عربى اور اردو زبان ميں بيان كرنے سے متعلق هے۔

اس باب كى آخرى فصل ميں بهى بقيه ابواب كى طرح جمله مركبه كى تمام اقسام كا تقابلى جائزه ديا گیا هے۔

مقالے كے آخر ميں مقالے كے اهم نتائج بيان كيے گئے هيں اور اس كے ساتھ مصادر و مراجع كى فهارس عربى اور اردو زبانوں ميں درج كى گئى هيں۔